سورۃ شمس

بِسمِ اللہِ الرَحمنِ الرَحِیمِ

خدا کے نام سے (شروع کرتا ہوں) جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

وَالشَّمسِ وَضُحَاھَا ﴿۱﴾ والقَمرِ إِذَا تَلاَھَا ﴿۲﴾ وَالنَّھارِ إِذَا جَلاَّھَا ﴿۳﴾
وَاللَّیلِ إِذَا

سورج کی قسم اور اس کی روشنی کی اور چاند کی قسم جب اس کے پیچھے نکلے اور دن کی قسم جب اسے چمکا دے اور رات کی قسم جب

یَغشَاھَا ﴿۴﴾ وَالسَّمَاءِ وَمَا بَنَاھَا ﴿۵﴾ وَالأَرضِ وَمَا طَحَاھَا ﴿۶﴾ وَنَفسٍ وَمَا
سَوَّاھَا ﴿۷﴾

اسے چھپالے اور آسمان کی قسم اور جس نے اسے بنایا اور زمین کی اور جس نے اسے بچھایا اور نفس کی قسم اور جس نے اسے درست بنایا

فَألھَمَھَا فُجُورَھَا وَتَقوَاھَا ﴿۸﴾ قَد أَفلَحَ مَن زَکَّاھَا ﴿۹﴾ وَ قَدخَابَ مَن
دَسَّاھَا ﴿۱۰﴾

پھر اس کی اچھائی. برائی اسے سمجھائی۔ بے شک وہ کامیاب ہوا جس نے اسے پاک کیا اور یقیناً وہ ناکام ہوا جس نے اسے

کَذَّبَت ثَمُودُ بِطَغوَاھَا ﴿۱۱﴾ اِذِ انبَعَثَ أَشقَاھَا ﴿۱۲﴾ فَقَالَ لَھُم رَسُولُ اللہِ نَاقَۃَ
اللہِ وَسُقیَاھَا ﴿۱۳﴾

آلودہ کیا۔ ثمود نے سرکشی سے (رسول کو) جھٹلایا جب ان میں سے بڑا بدبخت اٹھا تو خدا کے رسول (صالح) نے ان سے کہا کہ خدا کی اونٹنی اور اس کے

فَکَذَّبُوہُ فَعَقَرُوھَا فَدَمدَمَ عَلَیھِم رَبُّھُم بِذَنبِھِم فَسَوَّاھَا ﴿۱۴﴾ وَلَایَخَافُ
عُقبَاھَا ﴿۱۵﴾

پانی کو نہ چھیڑنا مگر انہوں نے اسے جھٹلایا اور ناقہ کی کونچیں کاٹ دی تو خدا نے انہیں اس گناہ پر ہلاک کیا اور مٹا ڈالا اور اسے ان کے انتقام کا کوئی ڈر نہیں۔